فقہ القرآن

سفارش کے احکام

بسم الله الرحمن الرحيم

من يشفع شفاعة حسنة يكن له كفل منها ومن يشفع شفاعة سيئة يكن له كفل منها وكان الله على كل شئي مقيتا (النساء ۸۵)

مفسرین نے شفاعت کی تعریف کرتے ہوئے مختلف قسمیں بیان کی ہیں بعض ان میں سے جائز بلکہ مرغوب ہیں اور بعض ناجائز اور مذموم ہیں قرآنِ کریم نے شفاعتِ حسنہ اور سیئہ میں سفارش کو تقسیم کیا ہے۔ بعض جائز سفارشیں حسبِ ذیل ہیں۔

کسی مسلمان کے لئے منفعت طلب کرنا، کسی مصیبت زدہ مسلمان کو مصیبت سے نجات دلانا، نیکی اور اطاعت کے کاموں میں سفارش کرنا، مقروض کی قرض خواہ سے سفارش کرنا کہ وہ اس کا قرضہ معاف کردے یاکم کردے یامطالبہ میں تاخیر کردے، قاتل کی سفارش مقتول کے اولیاء سے کہ وہ اس کو معاف کردیں، یاقصاص کی بجائے دیت پر راضی ہو جائیں، مقدمہ عدالت میں جانے سے قبل چور کی سفارش مال کے مالک سے کہ وہ اسے معاف کردے، لوگوں میں صلح کرانے کی کوشش کرنا، کسی کی جائز حاجت پوری کرنے کے لئے دوسرے کو ترغیب دینا، جہاد میں مجاہد کی جان، مال اور کلماتِ تحسین سے مدد کرنا، مسلمان بھائی کے حقوق کی رعایت کرنے کی کسی سے سفارش کرنا، اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا کہ فلاں کے جرم کو معاف کردے۔ یا اس کے درجات بلند کردے۔

بعض سفارشیں ناجائز ہیں مثلاً :۔

کسی مسلمان کو اس کے حق سے محروم کرنے کی سفارش کرنا، زانی کو سزا سے بچانے کی سفارش کرنا، چوری کا مقدمہ عدالت میں جانے کے بعد چور کی سفارش کرنا، کسی مسلمان کے ناحق قتل میں مشورہ کرنا، کسی مسلمان کو ضرر میں مبتلا کرنے کی سفارش کرنا، ہر وہ کام جو دین میں ناجائز ہے اس کی سفارش کرنا، کسی کو گناہ پر آمادہ کرنا، چغلی اور غیبت کرنا۔ (علامہ محمد جلال الدین قادری احکام القرآن)

☆ اليقين لا يزول بالشك ☆ یقین شک کی وجہ سے زائل نہیں ہوتا ☆ (فقہی ضابطہ)